ہمارا فیصلہ

”ہم مسلمانوں نے پورے عزم کے ساتھ سوچ سمجھ کر ہندوستان میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے، ہمارے اس فیصلہ کو ارادۂ الٰہی کے سوا کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔ ہمارا دوسرا فیصلہ یہ ہے کہ ہم اس ملک میں اپنے پورے عقائد، دینی شعائر اور اپنی پوری مذہبی اور تہذیبی خصوصیات کے ساتھ رہیں گے۔ ....ہندوستان کے دستور نے ہمیں اس ملک میں نہ صرف رہنے کی آزادی دی ہے بلکہ اس نے ہمارے رہنے کا خیر مقدم کیا ہے، وہ ہم کو ہماری خصوصیات کے ساتھ رہنے کی اجازت دیتا اور اس کا انتظام کرتا ہے۔“

(تکبیر مسلسل:۱۴۵)